السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم نے مسئلہ بتایا کہ حدیث میں ہے کہ غسل جنابت میں وضو کے بعد سر پر تین اوک پانی ڈالنے سے پہلے ہاتھ گیلے کر کے اچھی طرح سر کے بالوں میں پھیرنے چاہئیں، کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عالم صاحب کی بتائی ہوئی حدیث صحیح ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کا غسل شروع کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرم گاہ دھوتے، پھر وضوء کرتے، پھر پانی لے کر سر کے بالوں کو تر کرتے، پھر تین لپ پانی کے بھر کر سر پر ڈالتے، پھر اپنے سارے وجود کو دھوتے، پھر اپنے پاؤں دھوتے۔ (بخاري، کتاب الغسل، باب الوضوء قبل الغسل، مسلم واللفظ لمسلم)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ